

سوال

ابلیہا 208:

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مختلف موقعوں اور محظوظوں میں تالی، بجانا جائز ہے یا مکروہ؟!

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مد!

میں تالی بجانا عمل جاہلیت ہے۔ اس کے بارے میں کم سے کم جو بات کہی جاسکتی ہے، وہ یہ کہ مکروہ ہے اور دلیل سے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے لئے تالی، بجانا حرام ہے کیونکہ مسلمانوں کو کافروں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مکہ کے کافروں کے بارے

میں صلاۃ عند الغیبت الا مکنہ، وقلایا (۸/۳۵)

لوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔

ہیں کہ ”مکاء“ کے معنی سیٹی اور ”تصدیہ“ کے معنی تالی، بجانا ہے۔ مرد مومن کے لئے سنت یہ ہے کہ جب وہ کوئی ایسی بات دیکھے یا سنے جو اس کو اچھی لگتی ہو یا بری تو ”بجان اللہ یا اللہ اکبر“ کے جیسا کہ بہت سی احادیث میں نبی کریم ﷺ سے یہ ثابت ہے۔ تالی، بجانا عورتوں کے لئے مخصوص ہے اور وہ بھی

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 397

محدث فتویٰ